خاتمیت کے بارہ میں موازنہ درست سہی مگر حاشیہ میں یہ وضاحت ضروری تھی کہ مولانا مدنیؒ مرحوم کا اقبالؒ مرحوم کے بزعم خویش نظریۂ وطنیت سے کوئی تعلق نہ تھا۔ اور یہ تنقید غلط فہمی یعنی بنائے فاسد علی الفاسد کے سوا اور کچھ نہ تھی ــــ ضرورت ہے کہ اصل کتاب کو دنیا کی مشہور زبانوں میں منتقل کیا جائے۔ قادیانیت کے تعاقب میں اسکی اشاعت مفید ثابت ہوسکتی ہے۔

نقش حیات مکمل | تالیف: شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ مرحوم۔ صفحات ۷۰۴ــ قیمت مجلد ۲۴ روپے۔ ناشر: فرزند توحید آصف کالونی کراچی۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ رشیدیہ ساہیوال۔

شیخ الاسلام مرحوم کی یہ بلند پایہ خود نوشت سوانح حیات ان کے اپنے احوال و سوانح کے علاوہ ان کے شیخ اور استاد حضرت شیخ الہندؒ کی جامع صفات شخصیت اور ان کی ہمہ گیر اور عالمگیر تحریک آزادی کی داستان ہے۔ یہ کتاب تحریک استخلاص وطن کی تاریخ کے علاوہ برطانوی سامراج کا عالم اسلام پر مسلسل یورش ان کے عیارانہ پالیسیوں اور پُر فریب مکاریوں کی باریک سے باریک تفصیلات کی مستند کہانی بھی ہے۔ اور بیسویں صدی میں اسلامی سیاسیات اس کے تقاضوں، ردعمل اور پس منظر پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ تحریک شیخ الہند کے بہت سے ایسے حقائق جو برطانوی عہد غلامی میں سفرنامہ اسیر مالٹا وغیرہ میں مصلحۃً ظاہر نہیں کئے جاسکتے تھے۔ اس خود نوشت کتاب میں منظر عام پر آگئے۔ کتاب پہلے دیوبند میں چھپی تھی۔ یہاں نایاب تھی۔ معلوم نہیں پیش نظر ایڈیشن اولین ناشر کتاب کی اجازت سے شائع کی گئی ہے۔ یا بغیر اجازت کے۔ پاکستانی ناشرین کو ہندوستانی مطبوعات کے سلسلہ میں اخلاقی اور شرعی عائد شدہ پابندیوں کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ اور حقوق العباد کو علم اور ثقافت کی اشاعت کی آڑ میں پامال نہیں کرنا چاہیئے۔ نقش حیات کا مطالعہ برصغیر کی تاریخ سے دلچسپی لینے والے تمام لوگوں کے لئے عموماً اور علمی و دینی حلقوں مدارس عربیہ کے اساتذہ اور طلبہ کے لئے خاص طور پر ضروری ہے۔ صاحب سوانح کی علمی تدریسی اور روحانی زندگی اور علمائے دیوبند کے بارہ میں اٹھائے گئے علمی فتنوں کے محرکات سیاست سے دلچسپی نہ رکھنے والے اہل علم اور طلبہ کے لئے بھی کارآمد چیزیں ہیں۔

مذہب اور سائنس | مولانا عبدالباری ندوی۔ ناشر: مکتبہ رشیدیہ لمیٹڈ ۳۲۔اے شاہ عالم مارکیٹ لاہور۔ صفحات ۲۳۸۔ قیمت مجلد ۱۵ روپے ــــ سائنس علم جدید کے چیلنج کا سامنا اسلام نے کس طرح کیا۔؟ اور کیا کسی سچے مذہب اور صحیح سائنسی نظریہ میں تصادم ممکن ہے۔؟ یہ عصر حاضر کا ایک دلچسپ موضوع ہے۔ اور جب قلم اٹھایا ہے عالم اسلام کے ایک محقق فاضل مسلمان فلسفی مولانا عبدالباری ندوی نے تو کتاب کی اہمیت اور افادیت مسلمات میں سے کیوں نہ ہوگی۔ مولانا نے قدیم یونانی فلسفہ سے لے کر اب تک کے علماء اور حکماء کی اصل تصانیف اور مقالات پر متعلقہ موضوع کے بارہ میں گہری نظر رکھتے ہوئے زمان و مکان، نظریہ اضافیت، جبر و قدر وغیرہ پر نہایت محققانہ انداز میں روشنی ڈالی ہے۔